قرآن مجید زندگی کے جملہ مسائل کا بہترین حل پیش کرتا ہے۔ اس بنیادی فکر کو سامنے رکھ کر ڈاکٹر برہان احمد فاروقی نے اپنی اس تصنیف میں عہد حاضر کے زندہ مسائل پر گہری نظر ڈالی ہے اور اس سلسلہ میں تاریخ فکر کے نمایاں پہلوؤں پر گفتگو کی ہے۔ یہ کتاب دراصل ڈاکٹر صاحب کے ان مضامین کا مجموعہ ہے جن میں انھوں نے ایک بہترین معاشرہ کی تشکیل کا خاکہ پیش کیا ہے۔ اس تشکیل نو میں علم بالوحی کی رہنمائی ناگزیر ہے۔ مصنف کے فلسفی ہونے کی وجہ سے کتاب کا طرز استدلال واضح طور پر منطقی اور فلسفیانہ ہے جس میں تاریخ فکر کے پیچیدہ مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے۔

کتاب میں سب سے پہلے قرآنی ہدایت اور اس کے مضمرات کا جائزہ لیا گیا ہے پھر اس کے بعد بالترتیب اسلام اور عصر حاضر کا چیلنج، اسلامی معاشرہ۔ مسائل اور ان کا حل، جدید اسلامی فکر میں اقبال کی اہمیت اور آخر میں پاکستان پر بہترین فکری مباحث ہیں۔

اسلام کا فلسفہ قانون اور اسلامی قانون کی قرآنی اساس:
سید حبیب الحق ندوی

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی اور جسٹس تنزیل الرحمٰن کے تعارفی کلمات سے آراستہ یہ کتاب اسلامی فلسفہ اور اسلامی قانون کے قرآنی ماخذ کے وسیع مطالعہ پر مبنی ہے۔ مذاہب اربعہ کے بانیین اور ان کے مشہور تلامذہ نے قوانین شریعت کی تشریح و توضیح اور مختلف مسائل پر شرعی نقطۂ نظر سے اظہار خیال کرتے ہوئے، قرآن کریم سے اصل ماخذ کے طور پر جس انداز سے استفادہ کیا ہے اس کی تفصیلات اس کتاب میں ایک اچھے انداز میں پیش کی گئی ہیں، تشریع اسلامی میں قرآن کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے مصنف نے مختلف ادوار میں فقہ اسلامی کے ارتقاء پر سیر حاصل بحث کی ہے۔

مصنف نے اسلامی قانون کی خصوصیات میں اس پہلو کو خاص طور سے نمایاں کیا ہے کہ اس کا اصل منبع اور سرچشمہ قرآن کریم ہے، اسی لیے ہر دور میں تمام انسانوں کے لیے سب سے زیادہ موزوں و لائق عمل ہے۔

یہ کتاب دس حصوں میں منقسم ہے، جس میں انفرادی و اجتماعی زندگی کے مختلف پہلوؤں سے